© rasailojaraid.com

مکتوب برطانیہ
سید خالد مسعود گیلانی

انچارج احرارِ ختم نبوت مشن۔ یو کے
خطیب:۔ جامع مسجد اپر جارج (ہڈر سفیلڈ)

اسلام مکمل ضابطہ حیات اور تاقیامت مشعل راہ ہے

احادیث کے انکاری بالفاظ دیگر قرآن کے بھی انکار کے مرتکب ہو رہے ہیں

خلیج کے بحران نے مسلمانوں کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔

شیفیلڈ میں توحید و سنت کانفرنس سے علماء کرام کا خطاب۔ ۷ قرار دادیں منظور

خلیج کے مسئلہ میں برطانیہ کے مسلمان تقسیم کا شکار ہیں۔ بعض حلقے صدام حسین کے سخت مخالف ہیں۔ اور بعض سعودی حکومت کے امریکی افواج کو بلانے پر برہم ہیں۔ یہاں کے ذرائع ابلاغ مکمل طور پر صدّام حسین کے خلاف ذہن سازی میں مصروف ہیں۔ صدام کو پوری دنیا کے لئے خطرہ سمجھ رہے ہیں۔ پہلے اسے اس دور کا "ہٹلر" کہا گیا۔ پھر کہا کہ "ناصر" ہے۔ پھر ایک روز ٹی۔وی کے تبصرہ نگار نے اسے "صلاح الدین ایوبی" بننے کی ناکام کوشش کہا۔

اکثر پیر کے روز (PANORAMA) پروگرام یا دیگر خلیج سے متعلقہ پروگرام دیکھنے کے بعد اس بات کا یقین ہو گیا ہے کہ عسکری اعتبار سے مسلمانوں میں عراق سپر پاور ہے۔ اس دور کی عظیم جنگجو فوج جدید ترین اسلحہ صرف عراق کے پاس ہے۔ کفار بھی اس بات کا اعتراف کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ عراق سے جنگ کرنے کے لئے ان کی تیاری میں چھ ماہ لگیں گے۔ 6 ماہ میں فوج اور اسلحہ اس مقدار میں وہاں پہنچ سکے گا جس سے صدام حسین کی افواج کا مقابلہ کیا جاسکے اس سے قبل جنگ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی حماقت ہوگی۔

چند روز قبل جو خبر ٹی۔وی نے دی کہ امریکہ

کے علاوہ جو خطیر رقم سعودیہ اور کویت کے حکمرانوں نے یورپین افواج کے خرچہ کے لئے دی ہے اس کی تقسیم کا طریقِ کار طے کرنا باقی ہے۔ گویا ابھی تقسیم کی فکر لاحق ہے۔ یا یہ طے کرنا باقی ہے کہ اس رقم کو یورپین کس طرح بانٹیں گے۔ ایک طبقہ سعودیہ سے اپنی پرانی عداوت کا بدلہ چکانے کے لئے بھرپور مخالفت کر رہا ہے ان کے نزدیک امریکہ سے زیادہ سعودی حکمران مجرم ہیں۔ دوسرا طبقہ امریکہ کی افواج کے نکلنے سے قبل کویت سے صدام حسین کے نکلنے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ حقیقت حال سے ہم بے خبر ہیں۔ "خالف الیہود والنصاریٰ"۔ وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخرج الیہود و النصاریٰ مِن جزائرالعرب۔۔۔ کے سلسلہ میں ہیں۔ آج عالمِ اسلام کی بے بسی ہے کہ مسلمان مقابلہ کی سکت نہیں رکھتا۔ 38 ہزار صرف تمام مسلم ممالک کی فوج اور ایک لاکھ سے زائد کفار کی فوج۔ اگر خدانخواستہ صدام کو شکست ہو گئی۔ تو یہ "ایسٹ انڈیا کمپنی" کی تجارت کے نام پر ہندوستان میں داخل ہو کر دو سو سال غلام رکھنے کے بعد ساری دولت لوٹنے والے کیا مسلمانوں کی جان و مال و عزت و آبرو چھوڑیں گے؟

یہاں عورتیں، شراب، بائبل لاکھوں کی تعداد میں جا رہی ہے۔ یہ اخبارات کی خبریں ہیں مستقبل کیا ہو گا؟

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صدام حسین کی دشمنی میں یہود و نصاریٰ کی نفرت ختم ہو گئی، دولت، ملک ہر چیز کی آزادی دے دی۔ انگریز عورت اور شراب کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اور تاریخ گواہ ہے کہ ان کی عورت نے شہزادوں کے حرم سجا کر ہسپانیہ ہم سے چھینا۔ عثمانیہ خلافت کے ٹکڑے کئے۔

عراق کے لئے لاکھ سے زیادہ افراد نے رضاکارانہ بھرتی ہونے کا اعلان کیا نام لکھوائے سعودیہ کے لئے صورت حال صرف کفار کی فوج پر ختم ہو گئی۔

گزشتہ اتوار 16 ستمبر شیفیلڈ کانفرنس (توحید و سنت) سے 20 منٹ گفتگو کا موقع ملا۔ یہی نقشہ پیش کیا۔ اسلامی تحریکوں میں سعودیہ کی مالی امداد، افغانستان میں مجاہدین کی مدد، پاکستان کی عسکری قوت کے لئے سرمایہ سعودیہ نے دیا۔ بنگلہ دیش کی 7 بٹالین فوج کے لئے خرچ سعودیہ سے شہید ضیاء الحق نے لیکر دیا۔ مگر ایرانی وحشیوں کی یلغار سے سعودیہ کا تحفظ عراق کے صدام حسین کی افواج نے 8 سالہ جنگ سے کیا۔ آج یہ سنیوں کا ہیرو! دشمن کے اشارہ پر معتوب ہوگیا۔ کویت پر قبضہ سے قبل امریکہ کے بحری جہاز خلیج میں پہنچ چکے تھے۔

کل کا مجاہد اعظم آج کا دشمن اعظم ہے۔ تاریخ نے نامور "ہیرو" کا یہی انجام لکھا ہے تاریخ ہم نے پڑھی سچ جانا، صدام کو دیکھا، سنا، غلط جانا کیا ہے ہماری فراست اور کیا ہے سوچ۔

مسلمانوں کی دولت مسلمانوں کے خلاف، مسلمانوں کی فوج مسلمانوں کے خلاف، انجام --- نہ دولت رہے گی نہ فوج، دشمن کا حربہ کامیاب ہوگا۔ اب اللہ پاک اپنی غیبی قوت سے ہی مسلمانوں کی مدد فرمائے ہم نے تباہی کے لئے کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ جذبہ جہاد ہم سے چھن گیا، ذوق شہادت نہ رہا، دولت نے بدمست کردیا، اپنے آپ کو جہاد کے لئے تیار کرو۔ یہود و نصاریٰ اللہ کے، رسول کے، مسلمانوں کے دشمن ہیں۔ دشمن کو پہچانو! دشمن کو دشمن سمجھو۔ دشمن سے نفرت کرو۔ کفر اسلام کو مٹانے کا فیصلہ کئے

ہوئے ہے۔ پانچویں توحید و سنت کانفرنس میں اسکاٹ لینڈ کے علاوہ برمنگھم، والسال، ڈربی، نوٹنگھم، لندن، بریڈ فورڈ، لیڈز، ڈنکاسٹر، ہڈرسفیلڈ، ڈیکنیلڈ، راچڈیل، برنلے، آسٹن انڈر لین، لیسٹر، نیلسن، بلیک برن اور دیگر شہروں سے سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔ کانفرنس میں قافلوں کی آمد پر فضا نعرۂ تکبیر، اللہ اکبر۔ شان رسالت زندہ باد۔ ختم نبوت زندہ باد۔ شان صحابہ زندہ باد۔ توحید و سنت کانفرنس زندہ باد سے گونج اٹھی کانفرنس کے پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز حافظ عبدالحمید ربانی مدرس مدرسہ تعلیم القرآن مسجد عمر والفورڈ روڈ برمنگھم کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت مرکزی امیر مولانا احمد موسیٰ پانڈور کی آنکھوں کے آپریشن کے باعث عدم شرکت پر مرکزی خزانچی مولانا فتح محمد لبر نے کی۔ سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرشید ربانی نے اپنے استقبالیہ خطبہ میں کہا کہ لوگوں کی توحید و سنت کانفرنس میں شرکت جمعیت کے مقاصد سے لگاؤ کی اپنی نظیر آپ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک دن کے انتہائی قلیل وقت میں کسی بھی مسئلہ پر تفصیل کے ساتھ بات نہیں کر سکتے تاہم مختلف فتنوں کی نشاندہی کی جا سکتی ہے۔ چنانچہ اس فریضہ کی ادائیگی میں کوئی سستی نہیں برتی جا رہی۔ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض سیکرٹری نشرواشاعت قاری تصور الحق نے انجام دیئے جب کہ ان کی معاونت آل جموں و کشمیر جمعیت علمائے اسلام کے صدر مولانا محمد اسلم زاہد جمعیت کے شعبہ عربی کے انچارج قاری محمد اسماعیل رشید خطیب انڈسٹری روڈ مسجد حافظ اعجاز احمد نے کی خطیب اسلامک سینٹر اپٹن پارک وزون لندن جمعیت کے نگران قاری عبدالرشید رحمانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ امام الانبیاء کے ذریعہ منصہ شہود پر آنے والا دین غلبہ کے لئے آیا تھا۔ لہذا یہ بات وثوق کے ساتھ کہہ رہا ہوں کہ وہ وقت دور نہیں کہ یہ دین عملی نفاذ کے لحاظ سے بالآخر غالب ہو کر رہے گا لیکن صرف اس جذبہ شہادت کی ضرورت ہے جو قرن اول کی خصوصی علامت تھا۔ خطیب اسلامک کلچرل سوسائٹی والسال و مرکزی رہنما جمعیت قاری حق نواز حقانی نے کہا کہ صحابہؓ کو خود اللہ تعالیٰ نے اپنی جماعت قرار دے کر ہر اس زبان پر مہر خاموشی لگادی ہے جو صحابہؓ کی شان میں گستاخی کی مرتکب ہو سکتی تھی لہذا جو لوگ صحابہؓ کے سلسلہ میں زبان درازی کرتے ہیں یا جو لوگ گستاخانِ صحابہؓ کو اپنا ہم نوا بناتے ہیں وہ خدا سے کھلی جنگ کا اعلان کر رہے ہیں۔ قاری تصور الحق نے کہا کہ افسوس ناک امر یہ ہے کہ اپنے حقیقی کامیابی کے ٹھکانہ آخرت کے حصول کے لئے مسلمانوں کے پاس فرصت میسر نہیں جب کہ دھوکہ پر مبنی دنیاوی زندگی کو کامیاب بنانے کے لئے اپنا ہر لمحہ داؤ پر لگا رکھا ہے نیز مادی ترقی میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کے چکر میں اپنی نئی نسل کو بھی تباہ کر کے رکھ دیا ہے۔ خطیب جامع مسجد فاروق اعظمؓ برنلے مولانا قاری محمد عمران جہانگیری نے کہا کہ اکبر الہ آبادی نے عیسائی طاقت سے متاثر ہو کر جس مایوسی کا اظہار کیا تھا آج اسی عیسائی طاقت کے ملک میں توحید کے ترانوں کو سن کر اپنی مایوسی کو امید میں تبدیل پاتا اور وہ لوگ جنہوں نے برصغیر میں تقریباً دو صدیوں تک عقیدہ توحید کو ختم کرنے کی کوشش کر رکھی تھی انہی کے دیس میں اللہ کی وحدانیت کا چرچا گھر گھر ہونے کا نقشہ نظر آ رہا ہے۔ اس اجلاس میں مشہور شاعر عطا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

محمد عنبر نے بھی اپنا کلام پیش کیا۔ کانفرنس کے دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز نماز اور کھانے کے وقفہ کے بعد حافظ سید فیض الحسن مدرس مدرسہ قاسم العلوم برمنگھم اور حافظ عبدالحمید ربانی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔اجلاس کی صدارت مرکزی نائب امیر مولانا عبیدالرحمان نے کی اور مہمان خصوصی سابق صدر جمعیت علمائے برطانیہ مولانا علامہ خالد محمود تھے۔خطیب جامع مسجد ابو بکر لیڈز روڈ بریڈ فورڈ مولانا محمد نعیم

سواتی نے اپنے خطاب میں کہا کہ توحید ایمان اور دین کی روح ہے اور اس کے چھن جانے سے مسلمان کے پاس کچھ بھی باقی نہیں رہتا لہذا کامیابی کا راز شرک کی آلودگیوں سے بچتے ہوئے اللہ کی ذات صفات اور افعال میں کسی کو شریک ٹھہرائے بغیر عقائد کی اصلاح میں ہے۔ خطیب اسلامک سینٹر لیڈز مولانا محمد عرفان غوری نے کہا کہ خدا نے خاتم الانبیاء کے آخری حج کے موقع پر یہ اعلان فرما کر دین مکمل ہو چکا ہے ہر ایرے غیرے کو یہ حق نہیں بخشا کہ وہ اپنی صوابدید پر دین میں تغیر و تبدل کرے انہوں نے کہا کہ ہمارے پیغمبر کا دین کسی علاقہ شہر کے لئے نہیں بلکہ تمام انسانوں کے لئے قیامت تک کامل و مکمل ہو کر آیا ہے۔ کانفرنس میں آل جموں و کشمیر جمعیت علمائے اسلام کے رہنما و مدرس مدرسہ قاسم العلوم برمنگھم مولانا طارق عزیز خطیب مدرسہ حنفیہ تعلیم الاسلام ڈربی مولانا محمد اقبال جمعیت کے شعبہ عربی کے انچارج قاری محمد اسماعیل رشید نے قرار دادیں پیش کیں جن کی تائید میں خطیب فائیو اسلامک سینٹر کر کاڈی اسکاٹ لینڈ قاری محمد شریف صدر مدرس مدرسہ قاسم العلوم برمنگھم مولانا محمد قاسم مدرس شعبہ حفظ و صدر آل جموں و کشمیر جمعیت علمائے اسلام مڈلینڈ مولانا حافظ ارشد محمود نے اپنے جامع خطاب میں پرزور تائید کی۔ قاری تصور الحق نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر میں بھارتی حکومت کے فوجی آلہ کاروں کے ہاتھوں مسلمانوں کا بہنے والا خون رائیگاں نہیں جائے گا بلکہ جس خون سے کشمیر کے دریاؤں کا رنگ سرخ کیا جا رہا ہے وہ وقت قریب ہے کہ بھارتی درندوں کو اس بے گناہ خون کے ایک ایک قطرے کا حساب دینا ہو گا انہوں نے کہا کہ اہل کشمیر نے آزادی کے لئے جس آگ کو جلایا تھا اس کی تپش الحمدللہ پوری دنیا میں محسوس ہونے لگی ہے لہذا تمام مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ مظلوم کشمیریوں کی بھرپور مدد کریں چنانچہ انہوں نے اعلان کیا کہ وہ ۲۰ ستمبر سے پاکستان آزاد کشمیر کے آٹھ ہفتہ کے دورہ کے دوران پاکستان آزاد کشمیر افغان مجاہدین کی متقدر شخصیات سے ملاقاتوں کے بعد برطانیہ میں آل جموں و کشمیر جمعیت علماء اسلام کے زیر اہتمام نہ صرف ایک عالمی کانفرنس بلکہ شہر شہر آزادی کی حمایت کے حصول کے لئے پروگرام کریں گے۔ مولانا عبدالرشید ربانی نے فتنہ انکار حدیث پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کے قرآن ہونے کا علم بھی ذات رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کے نتیجہ میں ہے لہذا جو لوگ حدیث کے ذخیرہ کا انکار کر رہے ہیں وہ دوسرے لفظوں میں قرآن کا بھی انکار کرتے ہوئے دین اسلام کے انکار کے مرتکب ہو رہے ہیں لہذا ایسے لوگوں کا ... کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حدیث اسی طرح حجت

تشریع ہے بلکہ اگر کوئی شخص فیصلہ رسول ﷺ کے بعد کوئی ذرا بھی شک بھی اپنے ذہن میں رکھتا ہے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ کانفرنس میں قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کے پیش نظر ملک کے مختلف شہروں میں ہفتہ اور اتوار کو نوجوانوں کے لئے تربیتی کیمپوں کے انعقاد کا اعلان کیا گیا تاکہ اس ذریعہ سے نہ صرف تربیتی کیمپوں میں شریک ہونے والوں کو سازشوں کے بچھائے ہوئے جال سے محفوظ رکھا جا سکے بلکہ دوسرے نوجوانوں تک بھی ان تربیت یافتہ نوجوانوں کے ذریعہ مؤثر دعوت پہنچائی جا سکے۔ نیز کانفرنس نے مسلمان والدین سے اپیل کی کہ جہاں مالی بحران کی وجہ سے مساجد و مدارس کا قیام مشکل ہو رہا ہو وہاں کرایہ کی جگہ یا کسی ساتھی کے مکان میں جز وقتی مدرسہ کو عملی شکل دیں اور اس سلسلہ میں درکار سرپرستی کے لئے جمعیت کو پیش پیش پائیں گے۔ کانفرنس کے اس اجلاس میں محمد لقمان مغل جسٹس آف پیس برمنگھم نے شان رسالت ﷺ میں اپنا ہدیہ عقیدت پیش کیا۔ کانفرنس کے مہمان خصوصی جمعیت علمائے برطانیہ کے سابق صدر، و صدر جمعیت علمائے اسلام صوبہ پنجاب علامہ خالد محمود نے اپنے خطاب میں کہا کہ اسلام اصولی لحاظ سے ۹ ذوالحج ۱۰ھ عرفہ کے دن مکمل ہو گیا تھا لہذا عقیدہ امامت کے پیروکار اس سے انحراف کر کے دین کے مکمل نہ ہونے کا مرتکب ٹھہرے کیونکہ آیت الیوم اکملت کو ۹ ذوالحج کے بعد اپنے عقیدہ امامت کی دلیل میں دوبارہ نزول کے دعویدار ہیں۔ لہذا اس کھلے فرق کی بنیاد پر یہ بات کہنے میں کوئی مانع نہیں کہ ان کا اہل سنت والجماعت سے کوئی تعلق نہیں اور جو لوگ شیعہ سنی کو ایک بتا رہے ہیں وہ دراصل یا تو اہل سنت کے عقیدہ سے واقف نہیں یا دانستہ اہل سنت والجماعت کی دشمنی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ علامہ خالد محمود نے کہا کہ دین اسلام خاتم الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ علیہ و آلہ وسلم پر مکمل ہوا صحابہؓ نے اس کو جگہ دی آئمہ نے اس کی تدوین کی محدثین عظام نے تحفظ کا فریضہ سرانجام دیا اور متکلمین نے عقل سے تائید کی اور تبلیغ کا فریضہ ہم انجام دے رہے ہیں۔ گویا یوں ہمارا عقیدہ چودہ صدیوں کا امین ہے اور الحمدللہ خادمین علماء دیوبند نے عقیدہ ختم نبوت کے لئے قربانیاں پیش کر کے آج عظمت صحابہؓ کے لئے بھی میدان میں کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری پیغمبر ہیں اور ہم ان کی آخری امت ہیں لہذا یہ بات میں کھلے لفظوں میں کہہ رہا ہوں کہ دین اسلام کی بقاء ہمارے ہی ذریعہ ہے اور اگر ہم ختم ہوئے تو سارے جہاں کو لے کر ڈوبیں گے اور یہ گھڑی قیامت کی گھڑی ہو گی کیونکہ دین اسلام کا احیاء اسی امت آخر کے ذمہ ہے لہذا یہودی یا عیسائی طاقتیں مسلمانوں کا کچھ بگاڑ نہیں سکتی انہوں نے کہا کہ تیل کے کنوؤں پر پہلے ہی غیر مسلموں کا قبضہ تھا اور اب ان ہی کی حفاظت کے لئے ان کی فوجیں آ پہنچی ہیں اور ان کا حرمین شریفین کے تحفظ سے کوئی تعلق نہیں۔ لہذا جو لوگ ان فوجوں کی آمد کو مکہ اور مدینہ کے تحفظ سے منسلک کر کے ان کی واپسی کا مطالبہ کر رہے ہیں اور امریکی صدر بش کو خادم حرمین بتا رہے ہیں وہ دراصل مکہ و مدینہ کی توہین کا ارتکاب کر رہے ہیں اور اگر اسلامی حکومت ہوتی تو ان پر مرتد ہونے کا فتویٰ لگتا (جب کہ مرتد کی

© rasailojaraid.com